السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آپ کی خدمت میں گزارش ہے کہ آج کل مروجہ کرنسی نوٹوں کے نصاب کے بارے میں کچھ لوگوں کی رائے یہ ہے کہ نصاب چھپن ریال ہے، کچھ لوگ یہ کہتے ہیں کہ چاندی کے دو سو درہم کی ریالوں کے حساب سے جو قیمت بنے، وہ نصاب ہے تو اس طرح دو سو درہم چاندی کی قیمت تو قریبا آٹھ سو سعودی ریال بنتی ہے لہذا میں اس سلسلہ میں پریشان ہوں، براہ کرم فتویٰ دیجیے کہ مروجہ کرنسی نوٹوں کے حساب سے نصاب زکوۃ کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

چاندی کا نصاب زکوٰۃ دو سو درہم ہے جو کہ ایک وچالیس مثقال کے برابر ہے اور یہ چاندی کے سعودی چھپن ریال کے مساوی ہے یا کرنسی نوٹوں کے حساب سے اس کی جو بھی قیمت ہے، اس کے برابر ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الزکاۃ : ج 2 صفحہ 114

محدث فتویٰ